(16)

صفحہ ۱۳۱ ، ۱۲۲ ، ۲۲ ، ۵۰ ، ۵ ، ۱۹۳ ، ۱۲۲ ، ۱۳۳ ، ۵۳ ، ۱۹۳ وغیرہ لائق توجہ گورنمنٹ
صفحہ ۴۴ ، ۴۳ لائق ملاحظہ خریداران اخبار

صفحہ ۱۳۱ ، ۱۲۷ لغایت ۱۲۸ و صفحہ ۱۹۳ لغایت ۱۹۶ —
لائق ملاحظہ خانصاحب محمد سلیمان رئیس مالیر کوٹلہ ۔ حافظ محمد یوسف صاحب پنشنر
منشی عبد الحق اکونٹنٹ پنشنر لاہور منشی الٰہی بخش اکونٹنٹ سید تفضل حسین تحصیلدار ڈپٹی کلکٹر

صفحہ ۸ و ۹
لائق ملاحظہ پادریان ۔
صفحہ ۴۴ ، ۴۵
لائق ملاحظہ پیرزادگان مولوی

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت ششم — جلد شانزدہم

بابت ۱۳۱۰ و ۱۳۱۱ ہجری مقدس مطابق ۱۸۹۳ء

شرح قیمت

یہ رسالہ ہمراہ عدہ رسالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے ۔ خاص (رؤسائے اہل اسلام) بنظر اعانت للہیت رعایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتاً للعہ لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی عہ سے زیادہ نہیں للعہ ماہوار سے ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے + خط و کتابت وارسال زر مہتمم کے پوسٹ نام سے بنام ضلع گورداسپور کے پتہ سے ہونی چاہئے ۔ ارسال زر بذریعہ منی آرڈر +

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

اشتہار

خاکسار کادیانی کی درخواست پر اسکے جملہ دعاوی باطلہ جواز تخلف وعدۂ الٰہی وغیرہ کے ابطال پر قسم کہانیکو حاضر و مستعد ہے ۔ اور اگر وہ ہمارے دلائل کا جواب دیگر قسم سے اس جواب کا غلبہ ثابت کرے تو اسپر دو ہزار روپیہ کا انعام دینے کو تیار ہے ۔ تفصیل شرائط صفحہ ۲۵۹ و صفحہ ۱۹۱ لغایت ۱۹۶ ملاحظہ ہو

ابو سعید محمد حسین

اطلاع

اجرائے مستقل پرچہ رد کادیانی کے لئے کافی درخواستیں نہیں آئیں اور اس رد کے لئے اشاعۃ السنہ کے مخصوص ہو رہنے پر اسکے اکثر مالکان (خریداران) راضی نہیں ہیں ۔ لہذا اب یہ تجویز قرار پائی ہے کہ اس رسالہ کا تھوڑا حصہ رد کادیانی کیلئے مخصوص ہو ۔ اکثر حصہ میں مفید عام اہل اسلام کیلئے مضامین اشاعت ہوں اس تجویز پر عمل ہوگا اسمیں بقیہ مضمون سود در لاٹری یا التقیم مسلمانان یا شجرۃ الاسلام ناظرین کے ملاحظہ میں گذرے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۔

ایڈیٹر

مژدہ روح افزا بہ اہل ایمان و جانکاہ اہل قادیان

خدا کے محض فضل و توفیق سے اس عاجز خادم دین نے حفظ قرآن مجید و فرقان حمید ماہ اکتوبر ۱۸۹۳ء میں ختم کر لیا ہے اور اسکے بعد دو دو ماہ ... ایک قسمت مسلمانو! اپنے خادم دین پر اس نعمت کو رزا جو نے تمام آپکے علی الرغم تمہارا سر ہو گیا ۔ اور تمہارے ہی منہ کالا کیا ... ملاحظہ

فہرست
نمبر الغا
(۱) کادیانی ... اشاعۃ مشتہر ... عبداللہ آتھم کی عدم وفات ... سو اشاعۃ السنہ کی تحریر ثابت کی گئی ہے) ہیں
(۲) لعنت اللہ علی ... (حسین عبداللہ آتھم کی عدم وفات پر کادیانی کے صفات مندرجہ اشتہار ... لغایت ... ہزار ... رسالہ ... انوار الاسلام کا کذب ... ہونا ثابت کیا گیا ہے)
(۳) کادیانی کا لعنت نامہ ... ہیں ... اشتہار دو ہزار لغایت چار ہزار ... رسالہ ... لطائف ... دعویٰ ... اظہار ہے)
(۴) حرامزادہ کے متعلق سوال و جواب ۔ (جسمیں کادیانی کا عام مخالفین کو حرامزادہ کہنا بیان کیا گیا اور اسکا نیا جواب دیا گیا ہو کہ اگر کادیانی حرامزادہ ہے تو پہر کیسے حرامزادہ نہو گا ۔
(۵) ... کی شہرت ... کی ... پر کادیانی کی ... بیان (جسمیں اسکے اس عذر کا جواب ہو ... سلطان ... کو ذلت نہ ہو ... گیا ہے)
ان ... مضامین کے جواب ... کادیانی کیلئے ... خادم ... ہو ...

۸ ... ہزار ...

یا فتاح یا خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اشاعۃ السنۃ کی کیفیت سالانہ

اور

ایک عظیم دشمن اسلام (کادیانی) پر اسکی فتحیابی کا شکرانہ

سال گذشتہ مین اشاعۃ السنۃ کی خدمت اسلامی کی کیفیت کیا غرض خدمت ناظرین معاونین ہو وہ ناظرین پر ظاہر ہے محتاج بیان نہین اور جو اس خدمت کے صلہ مین خدا تعالے کے اسپر انعام و اکرام ہوئے ہین انکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو۔ زبان قلم مین وہ طاقت نطق و تبیان نہین۔ ان انعامات کی کسیقدر تفصیل اشاعۃ السنۃ نمبر ا جلد ۱۵ مین ہو چکی ہے۔ اس مقام مین ایک بڑے بھاری انعام خداوندی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اسلام کا ایک چھپا دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حریف مسیلمہ ثانی دجال زمانی مرزا غلام کادیانی جو سالہا سال سے درپے تخریب اصول اسلام و جملہ سماوی ادیان تھا۔ اور ان ادیان کے مقابلہ مین وہ ایک نیا دین دنیا مین پھیلانا چاہتا تھا۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے اور اس مہم کو فتح کرنے اور صحو اسلام وغیرہ ادیان کا قلع قمع کرنے کے لئے اسکے پاس ایک یہی آلہ تھا۔ مبعوث ہو کر تجدید دین کے لئے آیا ہون۔ اور اپنے ساتھ

میں خدا کا مرسل نبی۔ محدث۔ مجدد و عیسیٰ۔ مہدی۔ آدم۔ احمد مبشر بزبان عیسیٰ ہوں۔ اور جو کچھ میں دین اسلام میں تجدید کروں (یعنے نئی باتیں نکالوں) وہ سب کے لئے واجب القبول ہیں۔ جو لوگ ان کو نہ مانیں گے وہ یہودی ہونگے۔ اور وہ آگ میں ڈالے جائینگے۔ الی غیر ذالک من الخرافات ٭

اسکو اسلام کے خادم اشاعۃ السنۃ نے بیباک کیا۔ اور اسکے حربہ آلہ کو بیکار کر دیا۔ اپنی جلد ۱۵ اور اس سے پہلی جلدوں میں اس آلہ یا حربہ قادیانی کا گلٹ یا ملمع کھول دیا۔ اور کس و ناکس پر جو ادنے درجہ تک فہم و انصاف رکھتا تھا یہ ظاہر و ثابت کر دیا کہ یہ شخص مامور و مبعوث نہیں ہو سکتا۔ یہ نہ مرسل ہے۔ نہ نبی۔ نہ محدث نہ مجدد نہ عیسیٰ نہ مہدی نہ آدم نہ احمد بلکہ یہہ مسیلمہ ثانی اور دجال زمانی ہے۔ اور خدا کی طرف سے یہہ کسی قسم کا معجزہ یا نشان آسمانی نہیں دیا گیا۔ اور نہ ایسے شخص کو معجزہ یا نشان دیا جانا ممکن ہے۔ یہ معجزات و نشانات کا دل سے قائل ہی نہیں اسکا معجزہ دیئے جانے کا دعوی صرف زبانی دعوی اور دہوکہ ہے۔ جن ہزار پیشگوئیوں کو اپنے دعوی اور منجانب اللہ ہونیکی تائید و تصدیق میں پیش کرتا ہے انمیں سے ایک بھی صادق اور منجانب اللہ ثابت نہیں اور نہ ہو سکتی ہے۔ اسکی پیشگوئی محض دروغگوئی چالاکی فقرہ بندی دہوکہ دہی ہوتی ہے دگر ہیچ۔ اور از انجملہ اسکی ایک پیشینگوئی متعلق موت خسر فرض مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری پر اشاعۃ السنۃ اس جلد ۱۵ میں اتنی سوالات جرح وارد کرکے یہ ثابت کیا کہ اسی قسم کی اسکی اور پیشگوئیاں ہیں۔ نہیں اگر کوئی سچی نکل آوے تو وہ منجانب اللہ نہیں ہو سکتی۔ ایسی پیشینگوئیاں عرب کے کاہن۔ نجومی۔ جفری۔ رملی۔ جوتشی۔ طبعی۔ فلاسفر۔ سٹیفک یعنی مسمریسٹ۔ قیافہ شناس۔ انگل باز۔ بہنگڑ۔ پہکڑ۔ اڈڈپوپو بھی کہا کرتے ہیں۔ جو بعض اوقات سچی نکلتی ہیں ومعہذا وہ

٭ اڈڈپوپو پنجاب میں بہیک مانگنے والوں کا ایک فرقہ ہے جو ہاتھ میں دو چار ورق لیکر کوچہ بکوچہ کہتے پھرتے ہیں اڈڈپوپو جنگ منگ دی دیل لکھدے بچن غیر اور ایک چکی آئے پر غیب کی باتیں بتانیکے مدعی ہیں۔ تدبیر

نبی مرسل ملہم ومحدث نہین کہلانے - اور یہہ بہی ثابت ومبرہن کردیا کہ پیشینگوئی لفسہ وبانفرادہٖ اسلام مین کچہہ وقعت وحقیقت نہین رکھتے جبتک کہ پیشگوئی کرنے والے مین حسن اعتقادی کریم الاخلاقی سُدرت العمری - راستبازی رحمدلی - بے غرضی - عفت عدالت وغیرہ اوصاف حمیدہ پائے نہ جاتے ہون - جو دجال کادیانی مین یک لخت مفقود ہین -

اسکی دوسری پیشگوئی متعلق موت مسٹر عبداللہ آتہم عیسائی کی نسبت اسی جلد (۱۵) مین اس نے یہہ ثابت ومدلل کردیا کہ یہہ پیشگوئی نہین بلکہ محض لاف زنی ودروغگوئی ہے - اور اسپر پانچ دلیلین (اندرونی شہادتین) اس پیشگوئی کے الفاظ سے اخذ کرکے بیان کین (۱) اسکا مضمون اسکا کذب ظاہر کررہا ہے کیونکہ طالبان نشان کو بوعدہ ایمان کیلئے اسکی موت کو نشان ٹھہرانا (جو اس پیشگوئی کا مضمون ہے) آسمانی نشان نہین بلکہ حماقت وسفاہت شیطان ہے - وہ مر ہی گیا تو پہر نشان دیکہکہ ایمان کیونکر لاویگا (۲) اسمین ہلاک ہونے والے کی تعیین نہین کیگئی - صرف فریق مخالف کے لئے ہاویہ کی خبر دیگئی ہے جس سے کادیانی کی غرض یہہ ہے کہ اگر عبداللہ آتہم مرا تو اسکو اسکا مصداق ٹھہرایا جاویگا ورنہ کسی اور کو جو کہین اس فریق سے مرا -

(۳) کسی کے مرنے کی بہی اسمین صاف تصریح نہین - صرف ہاویہ کی خبر دیگئی ہے - پس اگر کوئی نہ مرا تو کادیانی کہدے گا کہ اصل الہام مین ہاویہ کہا گیا تہا مرنا میری طرف سے بطور تفسیر بیان ہوا تہا -

(۴) اسمین عمداً جہوٹھ اختیار کرنیکی قید اس لئے لگائی گئی کہ اگر کوئی نہ مرا تو یہہ کہا جائیگا کہ وہ لوگ عمداً جہوٹھ نہین بولتے -

(۵) پندرہ دن مباحثہ کی میعاد کا لحاظ مشعر ہے کہ اگر یہ دو دن مباحثہ مین لگ جاتے تو اتنے دن اور سنرا سے موت ٹل جاتی - اور یہ امر مضمون سزا کے برخلاف ہے - اور ایک دلیل اس پیشگوئی کے دروغ ہونے پر (بیرونی شہادت) بیان کی جسکا ماحصل یہہ ہے